© rasailojaraid.com

اسی طرح گزشتہ دنوں برطانوی ہائی کمیشن کے پولیٹیکل سیکرٹری مسٹر رچرڈ بھی دار العلوم حقانیہ تشریف لائے اور آپ نے مولانا مدظلہ کے ساتھ مختلف سیاسی امور پر بات چیت کی۔ ملاقات میں افغانستان کی صورتحال، تحریک طالبان افغانستان، پاکستان میں دینی مدارس کے بارے میں حکومتی مبینہ کاروائیوں کے خلاف مولانا مدظلہ کی سرگرمیوں اور القدس کے مستقبل کے بارے میں بات چیت ہوئی۔ مولانا مدظلہ نے انہیں مسلمانوں اور اپنے موقف سے آگاہ کیا۔

جناب ڈاکٹر کبیر واسطی اور جناب ارشد چودھری سابق وفاقی وزیر کی آمد :

گزشتہ ماہ مسلم لیگی دھڑے کے سربراہ جناب ڈاکٹر کبیر واسطی اور جناب ارشد چودھری اپنے رفقاء سمیت مولانا مدظلہ سے ملاقات کے لئے تشریف لائے اور چھ دیر مولانا مدظلہ کی رہائش گاہ پر قیام کیا۔ آپ نے موجودہ سیاسی صورتحال کے بارے میں مولانا مدظلہ سے تفصیلی بات چیت کی اور ان سے سننے اور مستقبل میں آنے والے حالات کے بارے میں رہنمائی حاصل کی۔ بعد میں آپ نے رفقاء سمیت دار العلوم کے مختلف شعبہ جات کا تفصیلی معائنہ کیا اور ان میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔

مشہور کثیر الاشاعت فرانسیسی اخبار "لیموند" کے نمائندے کی آمد :

فرانس کے سب سے معروف اخبار کے دو نمائندے گزشتہ دنوں حضرت مولانا مدظلہ سے انٹرویو کے لئے تشریف لائے اور آپ سے عالمی موضوعات اور خصوصاً عالم اسلام کی صورتحال کے بارے میں تفصیلی بات چیت کی۔ مولانا مدظلہ نے انہیں اسلام مسلمانوں اور تحریک طالبان کے بارے میں ان دنوں مغربی منفی پروپیگنڈے کے بارے میں اپنے خیالات سے آگاہ کیا اور انہیں بتایا کہ اسلام اور دینی مدارس دہشت گرد نہیں بلکہ اصل میں سب سے بڑا دہشت گرد امریکہ اور اسکے حواری ہیں۔ جن کی وجہ سے پوری دنیا کا نظام تہس نہس ہے۔ اور انہیں بتایا کہ کم از کم فرانس کو امریکہ کی پالیسیوں کا حامی نہیں ہونا چاہیے۔ کیونکہ آپ کی تہذیب و روایات اور سیاسی و اقتصادی حیثیت کے لئے بھی امریکہ ایک چیلنج کی حیثیت رکھتا ہے۔

جاپانی یونیورسٹی کے پروفیسر مینابو شیمی ذو کی آمد :

گزشتہ ہفتے جاپانی یونیورسٹی کے پروفیسر مینابو شیمی ذو دار العلوم حقانیہ تشریف لائے۔ مولانا مدظلہ کی غیر موجودگی میں آپ نے مدیر الحق مولانا راشد الحق سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ بعد میں آپ نے دار العلوم کے تمام شعبہ جات کا تفصیلی معائنہ کیا اور ان میں گہری دلچسپی لی۔ آپ وہاں کی یونیورسٹی میں جنوبی ایشیاء کے ممالک کی تاریخ اور اسلامی سیاست کے مضامین پڑھاتے ہیں۔ آپ نے مدیر الحق کو بتایا کہ میں نے دار العلوم حقانیہ کا ذکر جاپان کے مختلف اخبارات اور [illegible] اور مجھے اسے دیکھنے کا کافی اشتیاق تھا۔

© rasailojaraid.com